حبیب پروڈکشن کا بہترین ونایاب شاہکار

राहनुमा

راہنما

قیمت ۱؍

رتن اینڈ کو تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

اداکاران :- گیتا نظامی - انجم - مجید - گلنار - وغیرہ وغیرہ

سٹوری

راہنما کی کہانی ایک چھوٹی بچی سلمے کے اغوا سے شروع ہوتی ہے۔ کسی دوسری سلطنت کا سپہ سالار اس معصوم بچی کے خون سے اپنی بچی کے خون کا بدلہ چکانے کے لئے اپنی سلطنت کو چھوڑ کر سرحد یافہ میں آنکلتا ہے۔ جوش انتقام میں دیوانہ وار وہ ایک خالی جھونپڑی میں داخل ہوتا ہے۔ جو ایک خدا رسیدہ بزرگ کا مکان ہے۔ سعداللہ کا خنجر سلمے کے سینے کے پار ہونا ہی چاہتا ہے۔ کہ وہ بزرگ انسان داخل ہو کر سعداللہ کو نیکی کا سبق دیتا ہے۔ سعداللہ اپنے گناہوں سے توبہ کر کے نیکی کی راہ پر قدم رکھتا ہے۔ اور سلمے کو اپنی بچی سمجھ کر سینے سے لگا لیتا ہے

سلمے جوان ہوتی ہے۔ اور سعداللہ یافہ کی ریاست کا ہر دلعزیز لیڈر بنتا ہے۔

(آگے پردہ فلم پر ملاحظہ فرمائیے)

گانے

نمبر ۱

غرور تیرے دماغ میں جو بھرا ہوا ہے اسے جدا کر
اجل کھڑی ہے سوار سر پر خودی کو بھول اور خدا کر

نمبر ۲

دل کے آئینے میں تصویر تیری رہتی ہے
دل میں رہتی ہے جو آنکھوں سے چھپی رہتی ہے
ہر رگِ جاں میں فقط یاد تیری رہتی ہے
ایسی یہ آگ لگی ہے کہ لگی رہتی ہے
تیری بے مہری کا دنیا میں بڑا چرچہ ہے
کوئی کیا جانے کہ یہ شکوہ گلہ بے جا ہے
تو ہے غفار غنی تو تو بہت دیتا ہے
لینے والوں ہی کے دامن میں کمی رہتی ہے
حبیب روز قیامت کا پتہ رکھتا ہوں
جرم کرتا ہوں گو احساس سزا رکھتا ہوں
مجھکو ہے ناز کہ میں تجھ سے خدا رکھتا ہوں

تیری رحمت سے ہر ایک بگڑی بنی رہتی ہے

کورس۔

نمبر ۳

آئی عید مبارک آئی ۔ پیغام خوشی کا لائی
دیکھو نکلا چاند فلک پر ساتھ ہے اس کے تارا
کتنا دلکش کتنا پیارا ۔ قومی نشاں ہمارا
عید مبارک عید مبارک عید مبارک آئی
ہنسی خوشی سے ڈیرے ڈالے کلی کلی مسکائی
جھوم جھوم کے عرش بریں سے رحمت باری آئی ۔ آئی ...

نمبر ۴

سلیم۔ تمہیں اے مومنو یہ انجمن آرا مبارک ہو
ہلال عید کے آغوش میں تارا مبارک ہو

سلطے

نمبر ۵

سلطے دو جہاں کے والی ۔ اے بادشاہ عالی
کہتا ہے اک سوالی ۔ جھولی بڑھا کے خالی
مشکل کشائے عالم ۔ مشکل میں کام آنا
بگڑی بنانے والے بگڑی میری بنانا
سن لے میری حکایت ۔ چھوٹی سی اک شکایت

ہے کیسی یہ قیامت۔ مجھ پر نہیں عنایت
کیا میری زندگی ہے۔ یہ کیسی بندگی ہے
مجبور بے نوا ہوں۔ اِک درد لا دوا ہوں
اِک غم بھری صدا ہوں۔ منزل سے میں جدا ہوں
ناکام آرزو کو اب کامیاب کر دے
ذرّے کو روشنی دے اور آفتاب کر دے۔ اے...

نمبر ۱۲

سُلطان مدینہ۔ سلطان مدینہ۔ مولیٰ کے دُلارے اللہ کے پیارے
سُلطان مدینہ.....
طوفانِ بلا میں ہے گھرا میرا سفینہ۔ سُلطان مدینہ....
آقا تیری اُلفت سے ہُوا ہے میرا دل چُور
غربت میں تڑپتا ہوں یثرب ہے بہت دُور
قدموں میں بُلا لے اے گیسوؤں والے
اب آتشِ فرقت سے جلا جاتا ہے سینہ
جینے کی ہوس ہے نہ مجھے خوفِ قضا کا
یثرب کو چلا جاؤں حبیب یہ ہے تمنّا
دربار کو دیکھوں سرکار کو دیکھوں

آنکھوں میں ہو دم سامنے شہر مدینہ - سلطان مدینہ ....

سلمے :-

نمبر ۷

اے شام کے تارے تم اُن سے یہ کہنا
چھپکے سے آ کر آئے ہو تم دل میں ہمارے
اے شام کے تارے تم اُن سے یہ کہنا
کہتے ہیں شب غم میں گنے جاتے ہیں تارے جب گن لئے سارے
پھر کس طرح کاٹیں یہ غم بھری راتیں -
آجاؤ تم اے دردِ محبت کے سہارے
رگ رگ میں سما رہی وہ آنکھیں ہے بہت دور - اور میں یہاں مجبور
یہ کیسی سزا ہے - کیا جرم کیا ہے -
جب ٹھیس سی لگتی ہے تو دل کیوں نہ پکارے - اے شام کے تارے
سلیم :- مولا - مولا - مولا - سلمے :- کہاں ہو، کہاں ہو، کہاں ہو -
سلمے :-

نمبر ۸

اِک ابر سیاہ چھایا - آجا میرے ساتھی تیری یاد نے تڑپایا
سلیم :- اِک کالی گھٹا چھائی - آنکھوں میں اشک بھرے اور یاد تیری آئی
سلمے :- بلبل نے مچایا شور - نظروں میں تیرے سوا اچھا نہیں کوئی اور
سلیم :- امبوا پہ کوئل بولے - سینے میں درد اٹھے اور میرا جیا ڈولے

سلمیٰ :۔ انجان زمانہ ہے ظالم محبت کو نہ جانے کیا جانا ہے

سلیم :۔ خوشیوں کا زمانہ ہے معصوم نگاہوں میں اُلفت کا فسانہ ہے

سلمیٰ :۔ یُوں ہم سے نگاہ پھیری آنکھوں کے پردوں میں تصویر رکھی تیری

نمبر ۹

قسمت سے کوئی کیا بولے۔ دل چھپکے رو لے

انجام یہی تھا ہونا۔ دل کھو کر جان بھی کھونا

اشکوں سے دامن دھونا۔ اشکوں کے ہار پرونا ہیں قسمت کے ہچکولے

وہ روشن چاند ستارے۔ وہ قدرت کے نظارے

اس ننھے ندی کنارے۔ اب کون مجھے پکارے

کہاں ہو۔ کہاں ہو۔ کہاں ہو۔ کہاں ہو

وہ گاتا ہولے ہولے۔ دل چھپکے چھپکے رو لے

نمبر ۱۰

الوداع اے حرم پاک کے جانے والے	الوداع الوداع اے مرتبہ پانے والے
آج ہے حسن عقیدت سے یہ دنیا روشن	مرحبا شمع ہدایت کے جلانے والے
لیچلا شوق تجھے شاہ مدینہ کے حضور	الوداع کوچۂ دلدار کے جانے والے
جنکو محبوب خدا پاس بلائیں اپنے	کتنے خوش بخت ہیں یہ مرتبہ پانے والے

(ختم شد)

سینما سنگیت

جس کے اندر بولتی فلموں میں گائے ہوئے ۵۲۵ وہ بہترین گانے درج کئے ہیں۔ جنہیں ۲۵۰ نئی فلموں میں سے چنا گیا ہے اور جن کو زمانۂ حال کے مشہور ستارے مثلاً" کامنی کوشل نرگس۔ ثریا۔ گیتا بالی۔ ریحانہ۔ نمی۔ مدھو بالا۔ ممتاز شانتی نورجہاں۔ اشوک کمار۔ دلیپ کمار۔ دیو آنند۔ کرن دیوان۔ ماسٹر سہگل۔ موتی لعل وغیرہ وغیرہ نے گایا ہے۔ جن کو ایک بار پڑھنے و سننے سے انسان تڑپ جاتا ہے۔ اور اپنے آپکو بھول جاتا ہے۔ ہارمونیم پر گانے سے تو ان گانوں کے لطف کی کوئی حد نہیں رہتی۔ اگر آپکو فلمی گانوں کا ذرا بھی شوق ہے تو اس کتاب کو ضرور طلب کریں۔

قیمت صرف -/۱/۵ محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(کمال پرنٹنگ پریس دہلی)